السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کوئی شخص غلطی سے کسی اور جانب رخ کر کے نماز پڑھ لے۔ بعد میں پتہ چلے کہ نماز غیر قبلہ کی طرف پڑھی، وقت بھی ہو تو کیا ہو نماز دہرائے گا؟ (فتاویٰ المدینہ: 24

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں دہرائے گا۔ کیونکہ ایک دفعہ بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اندھیرے کی وجہ سے غیر قبلہ رخ پر نماز پڑھی جب صبح ہوئی تو ان کو پتہ چلا کہ قبلہ اس رخ پر ہے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ:171

محدث فتویٰ